صادقین آرٹ گیلری میں زیب النساء (زبین زوبی) کے فن پاروں کی نمائش

رپورٹ: سید خورشید شاہ

ایڈمنسٹریٹر کراچی رؤف اختر فاروقی معروف مصورہ زیب النساء (زبین زوبی) کے بنائے ہوئے فن پاروں کی نمائش کا افتتاح کر رہے ہیں

بلدیہ عظمیٰ کراچی شہر میں صفائی ستھرائی، ترقیاتی کاموں کے ساتھ ساتھ تعلیم، صحت، کھیل اور فن و ثقافت کی ترقی و ترویج کے لئے بھی کوشاں ہے جس کا واضح ثبوت بلدیہ عظمیٰ کراچی کے تحت کلچر اسپورٹس اینڈ ریکری ایشن کا محکمہ ہے جو گاہے بگاہے شہریوں کے لئے کھیلوں کی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ کلچر کے فروغ میں نمایاں کردار ادا کر رہا ہے، محکمہ کلچر اسپورٹس اینڈ ریکری ایشن کے تحت جہاں کھیلوں کے مقابلے منعقد کئے جاتے ہیں وہاں آرٹس اور کلچر کے فروغ کے لئے بھی مختلف تقاریب کا انعقاد کیا جاتا ہے جبکہ شہریوں کی دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے نوجوان آرٹسٹوں کی حوصلہ افزائی اور ان کے کام اور فن کو روشناس کرانے کے لئے نمائشوں کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے اپنی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے محکمہ کلچر اسپورٹس اینڈ ریکری ایشن کے تحت گزشتہ دنوں کراچی کے تاریخی فریئر ہال کی صادقین آرٹ گیلری میں ملک کے نامور مصور آذر زوبی کی اہلیہ اور ان کے فن سے استفادہ کر کے فن مصوری میں اپنا علیحدہ مقام بنانے والی زیب النساء (زبین زوبی) کے فن پاروں کی نمائش کا انعقاد کیا، نمائش کا افتتاح بلدیہ عظمیٰ کراچی کے ایڈمنسٹریٹر رؤف اختر فاروقی نے کیا اس موقع پر کلچر اسپورٹس اینڈ ریکری ایشن کے سینئر ڈائریکٹر محمد ریحان خان، ڈائریکٹر کلچر طارق نصیر، ڈائریکٹر کچی آبادی مظہر خان، ڈائریکٹر میڈیا مینجمنٹ بشیر سدوزئی سمیت کے ایم سی کے دیگر افسران اور شہر کی معروف شخصیت کے علاوہ فن و ثقافت سے دلچسپی رکھنے والے افراد کی کثیر تعداد بھی موجود تھی۔

”کراچی ایک گلدستہ کی مانند ہے جس نے پورے پاکستان کی ثقافت کو زندہ رکھا ہوا ہے ہمیں اپنی سماجی اقدار کو پامال ہونے سے بچانا ہوگا اور اس حوالے سے میڈیا انتہائی اہم کردار ادا کرسکتا ہے“

ایڈمنسٹریٹر کراچی رؤف اختر فاروقی

ایڈمنسٹریٹر کراچی رؤف اختر فاروقی معروف مصورہ زیب النساء (زبین زوبی) کے بنائے ہوئے فن پاروں کو دیکھ رہے ہیں

ایڈمنسٹریٹر کراچی روٗف اختر فاروقی نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلدیہ عظمیٰ کراچی فریئر ہال کی تاریخی عمارت میں آرٹ انسٹیٹیوٹ قائم کررہی ہے جہاں فن و ثقافت خصوصاً پینٹنگ، مصوری، خطاطی اور دیگر شعبوں میں دلچسپی رکھنے والے نوجوانوں کو ڈپلومہ کورس کرایا جائے گا جبکہ ملک کے ممتاز آرٹسٹ و مصور آذر زوبی کے بنائے ہوئے یادگاری مونومنٹ ''اللہ'' کو جو طارق روڈ اور شاہراہ قائدین چورنگی سے سڑک کو کشادہ کرنے کیلئے ہٹایا گیا تھا جیل چورنگی پر منتقل کیا جارہا ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ایڈمنسٹریٹر کراچی روٗف اختر فاروقی نے کہا کہ فن مصوری سے وابستہ فنکار اپنے فن کے ذریعے معاشرے کے مختلف رنگوں کو اجاگر کرنے اور سماجی اقدار کی اہمیت بتانے کیلئے عمدہ کام کررہے ہیں بلدیہ عظمیٰ کراچی فنون لطیفہ کی مختلف اصناف سے تعلق رکھنے والے فنکاروں کی بھرپور حوصلہ افزائی کررہی ہے، انہوں نے کہا کہ کراچی ایک گلدستہ کی مانند ہے جس نے پورے پاکستان کی ثقافت کو زندہ رکھا ہوا ہے ہمیں اپنی سماجی اقدار کو پامال ہونے سے بچانا ہوگا اور اس حوالے سے میڈیا انتہائی اہم کردار ادا کرسکتا ہے انہوں نے کہا کہ ہمیں مایوس ہونے کے بجائے اپنی اقدار کی حفاظت کرنے کیلئے مختلف اقدامات کرنے ہوں گے اور اپنی نسل کو یہ بتانا ہوگا کہ ہمارے بزرگوں نے کن سماجی اقدار کو زندہ رکھنے کیلئے کام کیا اور اب ہم ان کی حفاظت کے لئے کیا کرسکتے ہیں انہوں نے کہا کہ زیب النساء (زیبن زوبی) نے اپنے بنائے ہوئے فن پاروں میں بالخصوص خواتین کے مختلف انداز اور طرز زندگی کو اجاگر کرنے کی عمدہ کوشش کی ہے، اس موقع پر مصورہ زیب النساء، (زیبن زوبی) نے بتایا کہ انہوں نے اپنے بنائے ہوئے فن پاروں میں زیادہ تر واٹرکلر اور پینسل ورک کا استعمال کیا ہے انہوں نے بتایا کہ انہوں نے اپنے شوہر اور ملک کے نامور مصور آذر زوبی کی سرپرستی میں مصورانہ خطاطی کی تربیت حاصل کی اور ان کی یہ کوشش ہوتی ہے کہ وہ اپنے فن پاروں میں حقیقت کا رنگ بھریں اور فن کے بنیادی تقاضوں کی پاسداری کریں۔ نمائش کے پہلے دن زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی شخصیات نے شرکت کی اور رکھے گئے فن پاروں میں اپنی گہری دلچسپی کا اظہار کیا، معروف مصورہ زیب النساء (زیبن زوبی) کے بنائے ہوئے بے شمار فن پاروں میں سے 37 فن پارے نمائش میں رکھے گئے تھے جن کی 15 دن تک نمائش جاری رہی جس کو آرٹ و فن کے دلدادہ اور زندگی کے مختلف شعبوں سے وابستہ افراد نے گہری دلچسپی سے دیکھا اور مصورہ کے کام کو سراہتے ہوئے بے انتہا داد دی۔

☆......☆......☆

معروف مصور آذر زوبی کا بنایا ہوا یادگاری مونومنٹ جسے ایڈمنسٹریٹر کراچی کی ہدایت پر جیل چورنگی پر منتقل کیا جارہا ہے